تاریخ: ______

سوال: عصر حاضر میں مسلمان اُمت کو کون کون سی مشکلات درپیش ہیں اور ان کا حل اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں کیا ہیں؟

جواب: **تعارف**

اسلام ایک کامل اور جامع ضابطہ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، اخلاقی، سیاسی اور معاشی زندگی کے ہر پہلوں پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے ذریعے وہ اصولوں اور تعلیمات دی ہیں جن پر عمل کرنے سے مسلمان اُمت دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ عصر حاضر میں مسلمان اُمت کو کئی مشکلات کا سامنا ہے۔ جس کا حل صرف اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔

عصر حاضر میں مسلمان اُمت کو کئے مسائل اور انکا حل اسلام کی روشنی میں

① تعلیمی پسماندگی اور اسکا حل:

تعلیمی میدان میں مسلمانوں کی پسماندگی نے انہیں عالمی سطح پر پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے ہی علم دین علم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے جسکا مفہوم ہے۔

ترجمہ "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا۔" (القرآن)

حدیث کی روشنی میں بھی ہمیں پتہ چلتا ہے کہ علم حاصل کرنی چاہیے جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے" (حدیث)

YOUSAF PAPER

ایک جگہ پر حضرت عمر فاروق نے کہا ہے

"علم کی روشنی سے دنیا روشن ہوتی ہے اور علم ہی انسان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے"

حل:

تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے مسلمانوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید سائنسی تعلیم دلوں پر زور دینا ہوگا تاکہ وہ دنیا کی قیادت دوبارہ سنبھال سکیں

(11) اخلاقی و روحانی زوال اور اسکا حل:

اخلاقی پستی کی وجہ سے مسلمان روحانی زوال کا بھی شکار ہوئے ہیں۔ اخلاقی طور پر کمزوری اور روحانی زوال انسان کو اللہ کی رضا سے دور کر دیتی ہے اور اس کے عمل میں تضاد آجاتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

ترجمہ "کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔" (القرآن)

حدیث کی روشنی میں بھی اخلاق پر بہت بڑا زور دیا گیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

ترجمہ "میرے بھیجے جانے کا مقصد بہترین اخلاق کی تکمیل کرنا ہے۔" (حدیث)

ایک جگہ اور ارشاد فرمایا ہے کہ

ترجمہ "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے" (حدیث)

YOUSAF PAPER

Scanned with CamScanner

تاریخ: ______

حل:

مسلمانوں کو اگر اپنے اخلاقی اور روحانی معیار کو بلند کرنا چاہتے ہیں تو وہ اپنی روزمرہ زندگی میں قرآن وسنت کے مطابق اخلاقی اقدار کو اپنائے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی روحانیت کو بھی دوبارہ زندہ کرنا ہوگا۔
جیسا کہ اقبال نے "بانگ درا" میں لکھا ہے۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

(iii) اسلاموفوبیا اور اسکا حل:

مسلمانوں کے بارے میں خوف و نفرت کا بڑھنا ایک عالمی مسئلہ بن چکا ہے۔ مغربی ممالک میں مسلمانوں کے خلاف منفی سوچ بڑھ رہی ہے۔ مگر یہ سارا سر جھوٹا پر مبنی ہے۔ اسلام کی تعلیمات ہمیں انسانیت کی خدمت اور محبت کا درس دیتی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جسکا مفہوم ہے کہ

ترجمہ "اے لوگوں! ہم نے تمہیں ایک فرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبائل میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کی پہچان سکو۔" (القرآن)

حدیث شریف میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

"جو شخص انسانوں سے محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔"

Scanned with CamScanner

تاریخ: ______

حل:

اسلاموفوبیا کو ختم کرنے کے لیے مسلمانوں کو قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق اپنے رویے اور عمل میں بہتری لانی ہوگی۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ میڈیا اور ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال کریں تاکہ اسلام کا اصل پیغام دنیا تک پہنچائیں۔

اختتامیہ/نتیجہ:

امت مسلمہ کو موجودہ دور کے مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا۔ مسلمانوں کو ان مشکلات کے حل کے لیے اسلامی اصولوں کی پیروی کرنی چاہیے اور دنیا کے سامنے ایک بہترین مثال پیش کرنی چاہیے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

ترجمہ " اے پیغمبر! جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دو۔" (القرآن)